سوال

میری عمر پچیس برس ہے اورچھوٹی عمر میں ہی نکاح متعہ کیا تھا ،مجھے علم ہے کہ اہل سنت کا متعہ کو حرام سمجھتے ہیں ، متعہ کرنے کے اسباب بہت ہیں جن کا ذکر کرنا مشکل ہے ، لیکن میرے حالات ہی ایسے بن چکے تھے کہ مجھے ایسا کرنا پڑااوراب میں اس متعہ کے عظیم گناہ کے متعلق ہی اپنے آپ سے سوال کرتی رہتی ہوں ، اورجب واقعی مطلقا یہ گناہ ہے تو میں اللہ تعالی سے مغفرت طلب کرتی ہوں اور میرا دعا ہے کہ وہ مجھے صحیح راستہ کی راہنمائی فرمائے ۔ ہم اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور سے بالکل ہی مختلف دور میں زندگی بسر کررہے ہیں اس لیے بعض اوقات تومجھے حلال اور حرام کی تمیز کرنا بھی مشکل ہوجاتی ہے کیونکہ میں ایک یورپی مسلمان عورت ہوں ۔ اب میں ایک ایسے مسلمان کو جانتی ہوں جس نے پہلے شادی نہیں کی اوروہ مجھ سے شادی کرنا چاہتا ہے لیکن مجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ اس کا میرے ساتھ شادی کرنا کوئی اچھا اورافضل نہیں اورنہ ہی اس میں اس کی مصلحت ہے لیکن مجھے اس کا پورا یقین بھی نہیں کہ واقعی اس کے لیے ایسا ہی ہو : اول : اس لیے کہ ہماری قدریں فی الحال کچھ حدتک متشابہ ہیں ، اوراسی طرح ہم بہت سارے معاملات میں بھی ایک دوسرے کے متشابہ ہیں ، واقعی حقیقت یہ ہے کہ میں نے ابھی تک کسی ایسے شخص کو نہیں دیکھا جو معاملات میں اس حدتک میرے ساتھ موافق ہو، لیکن اس کی زندگی مجھ سے کچھ مختلف رہی ہے ، اوراللہ تعالی نے اپنی رحمت وفضل سے اسے ان اشیاء سے بچا کررکھا ہے جن میں پڑی ہوئی تھی ۔ اس شخص کے ساتھ زندگی بسر کرنے سے بھی زیادہ میں جوچیز چاہتی ہوں وہ یہ ہے کہ وہ میرے ساتھ شادی کرنے کے فیصلہ میں مطمئن ہواوراسے یہ شعور ہوکہ ایسا کرنا دینی طور پر صحیح ہے ، یاایسا کرنا اس کے لیے جائز ہو توکیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

جواب

الحمد للہ

جب کوئی رشتہ مناسب اورکفو ہو یعنی جس شخص کا دین اوراس کی امانت پسند ہو تواس سے آپ کوصرف خدشات اور شکوک وشبہات اورگمان جن کی کوئی قدروقیمت نہیں اورنہ ہی ان پر اعتماد کیا جاسکتا ہے اعتماد کرتے ہوئے شادی میں دیر نہیں کرنی چاہیے اورایسے خیالات کی طرف متوجہ بھی نہ ہوں ۔

بلکہ اگراس شخص کے اوصاف ایسے ہی ہیں جیسے کہ آپ نے بیان کیے ہیں توپھر آپ اسے قبول کرتے ہوئے اس سے شادی کرلیں اوراس میں کسی بھی قسم کا تردد نہ کریں ۔

اورآپ سے جوکچھ نکاح متعہ ہوچکا ہے اس میں توکوئی شک وشبہ نہیں کہ متعہ کرنا حرام ہے اوریہ منسوخ ہوچکا ہے اوراب اس طریقہ پر شادی کرنا جائز نہیں ، جب آپ کویہ علم ہوچکا ہے توپھر آپ اپنے کیے پر اللہ تعالی سے معافی مانگیں اوراس سے توبہ واستغفار کرنا ضروری ہے ۔ .

اسلام سوال وجواب

11095